"میں اِس مجمع میں حلفیہ اعلان و اقرار کرتا ہوں کہ میں الیکشن میں کامیاب ہونے کے بعد اسمبلی میں نفاذِ اسلام کی بھرپور جدوجہد کرونگا اور ملک کا وفادار رہونگا، اگر اسمبلی اور حکومت نے نفاذِ اسلام میں بد دیانتی، کوتاہی یا غفلت کا ارتکاب کیا تو میں اللہ کے دین کی حاکمیت قائم کرنے کے لیئے اپنے تمام وسائل بروئے کار لاتے ہوئے دینی قوتوں کے ساتھ مل کر سڑکوں پر نکل آؤں گا اور دینی انقلاب کی عوامی جدوجہد میں شریک ہو جاؤں گا۔ میں نے جو کچھ کہا ہے اگر میں اِس عہد کو پُورا نہ کروں تو روزِ محشر حضور پُرنور صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت سے اللہ مجھے محروم کر دے!"

جب اُمیدوار یہ حلف دے تو پھر آپ اپنے دین و ایمان کا ووٹ اُس کے ہاتھ دیں۔

احرار کارکنوں سے

عالمی مجلس احرارِ اسلام ملک میں حکومتِ الٰہیہ کے قیام اور عقیدۂ ختمِ نبوت کے تحفظ کے لیئے نصف صدی سے اَنتھک اور مسلسل جدوجہد میں مصروف ہے۔ اکابرِ احرار اور جاں نثارانِ احرار نے کبھی دین کو جمہوری ابلیسی سیاست پر قربان نہیں کیا بلکہ احرار کا روشن اور تابناک کردار ہے۔ اِس نے ہمیشہ اپنے ذاتی اور جماعتی مفادات کو دین پر قرُبان کیا ہے۔ اس کے جانباز کارکنوں اور سالاروں نے وقت آنے پر اپنی عزیز جانیں بھی دینِ حق کی راہ میں قربان کی ہیں۔ اور بھرپور جوانیاں جیل کی کال کوٹھڑیوں میں تحلیل کی ہیں۔ موجودہ انتخابی میدان میں بھی آپ کو بھرپور جہاد کرنا ہوگا۔ احرار کارکن گلی گلی محلہ محلہ اور ایک ایک گھر جا کر مسلمانوں کو بے دین اُمیدواروں کے سیاہ کردار سے آگاہ کریں اور اُن میں یہ جذبہ پیدا کریں کہ جب اُمیدوار لوگوں کے گھروں میں جائیں تو لوگ اُن سے نفاذِ اسلام کی بات کریں اور صاف لفظوں میں یہ مطالبہ کریں کہ ہم آپ کو صرف اُسی صُورت میں ووٹ دیں گے کہ آپ ہمیں یہ حلف دیں کہ آپ صرف نفاذِ اسلام کی جدوجہد کریں گے۔ مسلمانوں میں یہ جذبہ بھی پیدا کریں کہ وہ موجودہ انتخابات میں دین کے باغیوں اور ملک کے غداروں، بہروپیوں اور غیر ملکی ایجنٹوں کو تاریخی اور عبرتناک شکست سے دوچار کر دیں۔

احرار کارکنو! ہمارا مقصد صرف الیکشن نہیں مکمل اسلامی نظام کا قیام ہے۔